Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
بروز جمعہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۱/۲۶ | ۲۵ رمضان ۱۳۹۲ھ ، ۳ نبوت ۱۳۵۱ھش ، ۳ نومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۵۲

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

بلڈ پریشر کچھ LOW ہے ویسے عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

---

ربوہ ۲ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت قدرے ناساز ہے۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اب درد نقرس سے تو آرام ہے البتہ نزلہ زکام کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت ہر دو بزرگوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دُعا فرمائیں۔

---

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ تا حال دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ کل سے کھانسی کی تکلیف بھی ہے، بے چینی اور کمزوری زیادہ ہے۔ احباب محترم شیخ صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

---

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ایک عرصہ سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(عباد اللہ گیانی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# حقیقی توبہ یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو خُدا کی خاطر قربان کر دے

## خُدا کی خاطر جو دُکھ اُٹھایا جائے وُہ گذشتہ بداعمالیوں کا کفارہ ہو جاتا ہے

"توبہ اس بات کا نام نہیں کہ صرف مُنہ سے توبہ کا لفظ کہہ دیا جاوے بلکہ حقیقی توبہ یہ ہے کہ نفس کی قربانی کی جاوے۔ جو شخص توبہ کرتا ہے وُہ اپنے نفس پر انقلاب ڈالتا ہے گویا دُوسرے لفظوں میں وُہ مَر جاتا ہے۔ خدا کے لئے جو تغیّرِ عظیم انسان دُکھ اُٹھا کر کرتا ہے تو وُہ اُس کی گذشتہ بداعمالیوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ جس قدر ناجائز ذرائع معاش کے اُس نے اختیار کئے ہُوئے ہوتے ہیں اُن کو وُہ ترک کرتا ہے۔ عزیز دوستوں اور یاروں سے جُدا ہوتا ہے۔ برادری اور قوم کو اُسے خدا کے واسطے ترک کرنا پڑتا ہے۔ جب اُس کا صدق کمال تک پہنچ جاتا ہے تو وُہی ذات پاک تقاضا کرتی ہے کہ اِس قدر قربانیاں جو اُس نے کی ہیں وُہ اُسکے اعمال کے کفارہ کے لئے کافی ہوں۔ مُسلمانوں میں اب صرف الفاظ پرستی رہ گئی ہے اور وُہ انقلاب جو خدا چاہتا ہے وُہ بھُول گئے ہیں اسلئے انہوں نے توبہ کو بھی الفاظ تک محدود کر دیا ہے لیکن قرآن شریف کا منشاء یہ ہے کہ نفس کی قربانی پیش کی جاوے۔ ...

جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف بکُلّی آ جاتا ہے اور نفس کی طرف کو بکُلّی چھوڑ دیتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کا دوست ہو جاتا ہے تو کیا وُہ پھر دوست کو دوزخ میں ڈال دیگا؟ ... قرآن شریف سے ظاہر ہے کہ وُہ احباب کو دوزخ میں نہیں ڈالتا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۵۷، ۱۵۸)

# آسمانی برکات کے حصُول کے ایّام

(محترم مولٰنا عبد المالک خانصاحب ناظر اصلاح و ارشاد)

رمضان المبارک کا آخری عشرہ جا رہا ہے۔ یہ ایّام خصوصی برکات کے حامل ہیں احباب کو چاہیئے کہ ان ایّام میں پُوری ہمت سے مجاہدہ کریں۔ زیادہ سے زیادہ وقت قرآنِ مجید کی تلاوت۔ دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں صرف کریں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم پر کثرت سے درود بھیجیں۔ حسب توفیق صدقات بھی دیئے جائیں۔ اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے۔ اپنے پیارے امام کی صحت و سلامتی اور مہمات دینیہ میں تائید و نصرتِ الٰہی کے لئے۔ پاکستان کے استحکام و مضبوطی اور جنگی قیدیوں کی رہائی کے لئے۔ مربیان و مبلغین کی مساعی میں برکت کے لئے۔ بیماروں کی شفایابی اور حاجتمندوں کی حاجت روائی کے لئے۔ اپنے اور احباب کے تزکیۂ نفوس کے لئے کثرت سے دُعائیں کی جائیں۔ نیز مسجد مبارک میں قرآنِ مجید کا جو درس ہوتا ہے، مقامی احباب اس میں کثرت سے شریک ہوکر مستفید ہوں۔ اِس وقت مکرم مولوی بشارت احمد بشیر صاحب درس دے رہے ہیں۔ ان سے قبل مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب۔ مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر اور مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما، اپنے اپنے حصہ کا درس دے چکے ہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جنہوں نے ہمیں قرآن پاک سنایا ہے جزائے خیر دے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ ر ماہ نبوت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# معرفت کے بعد فضل کے ذریعہ سے پیدا ہونیوالی دُعا

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اصلی اور حقیقی دعا کی ماہیت کو اچھی طرح واضح فرمانے کے علاوہ احباب جماعت کو دُعائیں کرنے اور دُعائیں کرنے کو اپنا شعار بنانے اور دعاؤں سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہونے کی پُر زور تلقین فرمائی۔ حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا کہ اصلی اور حقیقی دُعا ظاہری اور جسمانی نماز کے حق میں بمنزلہ روح کے ہے اور اپنے اصلی معنوں کی رو سے روحانی نماز کہلاتی ہے۔ جب جسمانی نماز، رُوحانی نماز سے اتصال پکڑتی ہے تو رحمتِ الٰہی جوش میں آتی ہے اور قبولیت کا دروازہ وا ہونے سے فیض کا چشمہ جاری ہو جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ ایسے نمازی اور ایسے دعا کرنے والے کو نہ صرف ہر مصیبت، ہر آفت، ہر بلا، ہر دُکھ اور ہر بیماری سے نجات بخشتا ہے بلکہ اُس کے لئے اپنے خارق عادت نشان ظاہر کرتا اور معجزے دکھاتا ہے۔ اس وضاحت کے بعد حضور علیہ السلام نے دعا کی حقیقی معرفت سے بہرہ ور ہو کر عارفانہ رنگ میں دُعا کرنے والوں اور ان کی خوش بختی و خوش نصیبی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”مبارک وہ قیدی جو دُعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے، مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سُست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے، مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔“ (لیکچر سیالکوٹ)

اور پھر اپنے متبعین کو اُس دعا کو اپنا شعار بنانے کی تلقین کرتے ہوئے جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے مزید فرمایا:۔

”مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری رُوح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بیتاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو، تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دُعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دُعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دُعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدّل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلّی ہے جس کو دُنیا نہیں جانتی، گویا وُہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلّی اس کو نئے رنگ میں ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلّی کی شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کیلئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔ غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مُشتِ خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ حضرتِ احدیت پر گرتی ہے۔“ (لیکچر سیالکوٹ)

یہ وُہ عارفانہ دُعا ہے جس کی معرفت اور جس کا ذوق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوّتِ قدسیہ کے طفیل احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمیں منجانب اللہ عطا ہوا ہے۔ اور ہماری ایسی دعاؤں کے ذریعہ ہی دنیا میں انقلاب رُونما ہونا اور اسلام کا دنیا میں غالب آنا مقدر ہے۔ یہ دعائیں ہی وہ امتیاز ہیں جن سے ایک احمدی پہچانا اور شناخت کیا جاتا ہے۔ جب ایک حقیقی احمدی نماز پڑھتا ہے تو وہ محض جسمانی نماز ادا کرنے پر ہی اکتفا نہیں کرتا بلکہ نماز کے دوران حقیقی دُعا کی کیفیت اپنے پر وارد کر کے ہمہ تن گداز بن جاتا ہے یہانتک کہ اُس کی رُوح بھی گداز ہو کر آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہہ نکلتی ہے۔ اگر ہم بھی محض جسمانی نماز ادا کرنے پر اکتفا کریں اور رُوحانی نماز ادا کرنے سے قاصر رہیں تو پھر ہم میں اور ہمارے غیر میں کوئی امتیاز باقی نہ رہے گا اور بجز اس کے اس کا اور کوئی نتیجہ نہ نکلے گا کہ ہمارا شمار خسارہ پانے والوں میں کیا جائے۔

اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو رمضان کا بابرکت مہینہ ہمارے لئے اپنے اس امتیاز کو جلاء دینے اور اسے نمایاں سے نمایاں تر کرنے کا انمول موقع فراہم کرتا ہے۔ اور بالخصوص اس نقطۂ نگاہ سے اس ماہِ مبارک کے آخری عشرہ کی اہمیت کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں ہے۔ ہمیں یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ معرفت کے بعد فضل کے ذریعہ سے پیدا ہونے والی دعا کی توفیق ہمارا ایک خصوصی امتیاز ہے۔ اپنے اس امتیاز کو نہ صرف برقرار رکھنا بلکہ اسے جلاء دے کر نمایاں سے نمایاں تر کرنا ہمارا ایک نہایت اہم فرض ہے۔ یُوں تو اپنے اس فرض کی ہر لحظہ اور ہر لمحہ ادائیگی ہمارے لئے ضروری ہے لیکن بالخصوص رمضان کے آخری عشرہ میں اس فرض کی کماحقہٗ ادائیگی اس لئے اور بھی زیادہ ضروری ہے کہ یہ قبولیت اور حصولِ تائید و نصرت کے خاص ایام ہیں۔ انہیں اللہ تعالےٰ نے قبولیت اور حصولِ تائید و نصرت کے لئے مخصوص کر کے ہمیں اس امر کا ایک انمول موقع عطا کیا ہے کہ ہم اپنے اس امتیاز کو اور بھی زیادہ چمکائیں اور روشن کریں تاکہ نہ صرف ان ایام میں ہمیں قبولیتِ دعا کا شرف حاصل ہو بلکہ ہمیشہ ہمیش کے واسطے ہم اس کے وارث قرار پائیں۔

موقع سے فائدہ اٹھانے والے ہی خوش نصیب ہوتے ہیں اور جو فائدہ نہیں اٹھاتے وہ اپنی بدنصیبی پر خود اپنے ہاتھ سے مہر لگاتے ہیں۔

---


## نصرت جہاں ریزرو فنڈ

### اسلام کی عزّت اور جلال کے دن آگئے!

بانیٔ جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متبعین کو یہ خوشخبری دی:۔

”خدا تعالیٰ جو خود اسلام کا محافظ اور ناصر ہے وہ اب چاہتا ہے کہ اسلام کا پاک اور درخشاں چہرہ دکھایا جائے۔ چنانچہ یہ سلسلہ جو اُس نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے، اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ الٰہی نصرت کا وقت آ پہنچا۔ اور اسلام کی عزّت اور جلال کے دن آگئے۔“

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۱۰)

برّاعظم افریقہ کے مختلف ممالک میں غلبۂ اسلام کے لئے جو عظیم مہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمائی ہے۔ اور بہت ہی قلیل عرصہ میں اس کے شیریں ثمر ہمیں نظر آنے لگے ہیں۔ اسے کامیاب بنانے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو مضبوط بنائیے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## خطبہ جمعہ

# رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی تلاش

## اپنی زندگی کے آخری عشرہ کیلئے ایسے سامان مہیا کرو کہ تمہیں لیلۃ القدر کے فیوض حاصل ہو سکیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ اپریل ۱۹۲۶ء رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی نسبت سے درج ذیل کیا جاتا ہے تاکہ احباب رمضان کے آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کے فیوض سے فائدہ اٹھا سکیں۔

یہ رمضان کا آخری عشرہ ہے۔ اور اس آخری عشرہ کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس کے اندر ایک ایسی رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سنتا ہے۔ اس رات میں اس کے بندے جو کچھ طلب کرتے ہیں وہ دیتا ہے اور جو چاہتے ہیں وہ پیدا کرتا ہے۔ اور آپ نے اس کے متعلق فرمایا ہے

### رمضان کے آخری عشرہ میں

اسے تلاش کرو گو جیسا کہ میں پہلے کئی دفعہ بتا چکا ہوں یہ ضروری نہیں کہ آخری عشرہ میں ہی وہ رات آئے لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام سے یہی معلوم ہوتا ہے اور بعد میں آنے والے صلحاء اور اولیاء اللہ کے تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بالعموم آخری عشرہ رمضان میں آتی ہے۔

### اس رات کے برکات

بہت سے اولیاء نے خود مشاہدہ کئے ہیں اور اپنی روحانی آنکھوں سے ان انوار کو آسمان سے اترتے دیکھا ہے جو انوار ایک دم میں تاریک دل کو نورانی بنا دیتے اور متفکر انسان کو تمام دنیا میں

سب سے زیادہ خوش

کر دیتے ہیں یہ تو ایک منٹ کے لئے بھی کبھی خیال نہیں کیا جا سکتا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا منشاء یہ ہے کہ اس گھڑی میں جو رمضان کے آخری عشرہ کی کسی رات میں آتی ہے جو آدمی جو کچھ بھی مانگے وہ اسے مل جاتا ہے کیونکہ اگر یہ تسلیم کر لیا جائے تو پھر دین کے جہان میں امن و امان اٹھ جاتا ہے اور

لیلۃ القدر اس

### دعائے گنج العرش

کی طرح رہ جاتی ہے جس کے متعلق جاہلوں میں یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ وہ ایسی دعا ہے جس سے انسان جو چاہے حاصل کر سکتا اور ہر قسم کی تکلیف سے بچ سکتا ہے اور پھر ایسی دعا کا پتہ بھی چور کے ذریعہ لگا ہے نہ کسی ولی اور بزرگ کے ذریعہ کہتے ہیں ایک چور تھا جس نے کئی خون کئے بادشاہ نے اس کے

### قتل کا حکم

دیا لیکن جب جلاد اسے قتل کرنے لگے اور اس کی گردن پر کئی تلواروں کے وار کئے تو اسے ذرا بھی گزند نہ پہنچی اور ذرا بھی گردن نہ کٹی۔ اس پر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ تلواریں اس کی گردن نہیں کاٹ سکتیں۔ بادشاہ نے کہا اگر اس کی گردن ایسی ہی ہے کہ تلواروں سے نہیں کٹ سکتی تو اسے پھانسی دے دو لیکن جب پھانسی پر چڑھایا گیا تو پھانسی بھی اس پر کوئی اثر نہ کر سکی۔ اس کی اطلاع بادشاہ کو دی گئی۔ تو اس نے کہا کہ اچھا آگ میں ڈال دو۔ مگر آگ نے بھی اس کا کچھ نہ بگاڑا۔ پھر کہا گیا اسے اونچے پہاڑ پر سے گرا دو۔ لیکن پہاڑ سے گرانے پر وہ اس طرح لڑھکتا ہوا نیچے آ پہنچا گویا کھیل رہا ہے۔ پھر کہا گیا اسے وزنی پتھر باندھ کر پانی میں پھینک دو۔ لیکن جب پھینکا گیا تو وہ پانی پر اسی طرح تیرنے لگا جس طرح کارک تیرتا ہے۔ آخر بادشاہ نے اسے اپنے پاس بلا کر کہا کہ ہم سے غلطی ہو گئی کہ ہم نے تمہیں چور سمجھ کر سزا دینی چاہی تم تو بڑے

### باکرامت انسان

ہو۔ اس نے کہا ہوں تو میں چور ہی۔ مگر بات یہ ہے کہ میں ایک ایسی دعا جانتا ہوں کہ جتنے انبیاء گزر چکے ہیں ان کی نیکیوں کے برابر نیکیاں ایک دفعہ اس کے پڑھنے سے حاصل ہو جاتی ہیں اسی طرح خواہ کوئی کتنے گناہ کرے ایک دفعہ اس کے پڑھ لینے سے سب دور ہو جاتے ہیں اور کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی میں وہ دعا پڑھا کرتا ہوں۔

تو نادانوں کی یہ دعا نکالی ہوئی ہے اگر لیلۃ القدر بھی اسی طرح کی ہو کہ خواہ کوئی ڈاکہ ڈالے چوری کرے قتل کرے انبیاء کو گالیاں دے شریعت کے کسی حکم پر عمل نہ کرے لیکن اس رات دعا مانگ لے تو

### انبیاء کی دعائیں

رد ہو جائیں مگر اس کی دعا رد نہ ہوگی۔ تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ پھر کسی کو نیک اعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص اسی رات یہ دعا مانگ لے کہ میں جو چاہوں کروں لیکن جاؤں جنت کے سب سے اعلیٰ مقام میں اور اعلیٰ درجہ میں اور یہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے تو پھر خواہ وہ کچھ کرے جنت میں ہی جائے گا۔ مگر یہ بات

### اسلام کی تعلیم

اور اسلام کے مغز کے قطعاً خلاف ہے پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا ہے کہ اس رات میں ایک خاص گھڑی ہوتی ہے جبکہ برکات نازل ہوتی ہیں اور خصوصاً جمعہ کی رات کو ایک ایسے

بڑا تعلق ہے۔ تو اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ اس گھڑی میں خواہ کوئی دعا کی جائے خدا تعالیٰ کو ضرور منظور کرنی پڑتی ہے اور وہ اسے رد نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے کچھ حد بندی کرنی پڑے گی جس کے ماتحت اس وقت دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اب یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ حد بندیاں کیا ہیں۔ وہی ہیں جو شفاعت کے متعلق ہیں یعنی ایک تو یہ کہ شخص جو کوئی ایسی چیز مانگتا ہے جو

### خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت

دی جا سکتی ہے لیکن بعض عارضی روکیں پیدا ہو گئی ہیں جو امکان قدرت سے تعلق نہیں رکھتیں بلکہ اس انسان کے درجہ سے تعلق نہیں رکھتیں وہ ایسے موقع پر مانگے گا تو اسے مل جائے گی ورنہ اگر اس کا یہ مطلب ہو کہ

### خواہ کوئی کچھ کرے

جو دعا بھی اس وقت مانگے وہی قبول ہو جائے گی تو ہو سکتا ہے کہ ایک شخص رمضان کے پہلے بیس روزے نہ رکھے۔ نہ نمازیں پڑھے نہ کوئی اور نیک کام کرے لیکن جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو تو مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر صبح کی نماز تک دعا مانگتا رہے اور دن کو سو جائے ظہر کی نماز پڑھے نہ عصر کی۔ پھر رات کو یہ دعا مانگنی شروع کر دے کہ میں جو چاہوں کرتا رہوں مجھ سے کوئی باز پرس نہ ہو اور میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر جنت میں رکھا جاؤں یہ ہرگز مفہوم نہیں ہو سکتا ان حدیثوں کا جو

### لیلۃ القدر کے متعلق

آئی ہیں۔ دعا وہی سنی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت قبول ہونی ممکن ہو مگر عارضی روکوں کی وجہ سے قبول نہ ہو سکتی ہو اور یہ درست ہے کہ انبیاء کی ایسی دعائیں کبھی رد نہیں ہوئیں۔ ان کی وہی دعائیں نامنظور ہوتی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے قانون یا خاص تقدیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah



کے مقابلہ میں آپڑتی ہیں اور انبیاء کو اس کا پتہ نہیں ہوتا۔ ورنہ جو ایسی نہیں ہوتیں۔ وہ قبول کی جاتی ہیں اور کبھی رد نہیں کی جاتیں یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات

## انبیاء کے منہ سے نکلے ہوئے فقرے

اس صفائی کے ساتھ پورے ہو جاتے ہیں کہ لوگ خیال کر لیتے ہیں۔ انہیں بھی قانونِ قدرت پر تصرف حاصل ہے۔ لیکن وہ اہم امور جو خاص قدرتوں کے ماتحت ہوتے ہیں اور جن کے متعلق خدا تعالیٰ کا قانون اَور رنگ میں جاری ہوتا ہے ان کے متعلق نہ صرف یہ کہ انبیاء کے منہ سے نکلی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی بلکہ مہینوں اور سالوں اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں تو بھی منظور نہیں ہوتی بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے انبیاءؑ اور اپنے مقربین کی دعائیں ان کی

## محبت اور پیار

کی وجہ سے سنتا ہے۔ مگر محبت اور پیار کی وجہ سے خدائی چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دعائیں جو اس کے قانونِ قدرت یا خاص تقدیر کے خلاف ہوں انہیں قبول نہیں کرتا۔ رمضان المبارک کا

## آخری عشرہ

بھی بعض حد بندیوں کے ماتحت آتا ہے۔ اور جب یہ بات تسلیم کی جائے گی۔ تو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ لیلۃ القدر میں آنے والی خاص گھڑی سے وہی فائدہ اٹھائیگا جو اپنے

## اعمال کے رو سے

اس کا مستحق ہوگا۔ پھر یہ حد بندی لگانے پر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ لیلۃ القدر ہر انسان کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ہے جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرتا ہے یہ نہیں کہ اس عشرہ میں وہ خاص گھڑی اسلئے رکھی گئی ہے کہ جو چاہے اس سے فائدہ اٹھائے بلکہ یہ ہے کہ جو لوگ اپنے اعمال کے لحاظ سے اس کے مستحق ہوتے ہیں ان کے لئے یہ بنائی جاتی ہے۔ پس یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ لیلۃ القدر اس رات میں پیدا نہیں کی جاتی۔ جس کی طرف منسوب ہوتی ہے بلکہ پچھلے سال اور پچھلے مہینے اسے بناتے ہیں۔ جس کے پچھلے اعمال اعلیٰ ہوں گے اسی کے لئے لیلۃ القدر ہوگی۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر میں یہ اشارہ ہے کہ جس کے

## ابتدائی ایام نیکی میں

گذارتے ہیں اس کے انتہائی ایام میں بھی خدا تعالیٰ کی تائید اس کے شاملِ حال ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ رمضان کے ابتدائی ایام میں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے آخری ایام میں ایسا وقت آتا ہے کہ خدا اسکے لئے فضل نازل کرنے کا خاص موقعہ رکھتا ہے۔ پس لیلۃ القدر میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اگر انسان اپنی زندگی کی ابتدائی گھڑیوں کو خدا تعالیٰ کی رضا میں صرف کرے۔ تو اس کی انتہائی گھڑیاں خدا تعالیٰ خود اپنی رضا میں صرف کرائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے

## طاقت کے ایام میں

خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس وقت جب کہ بڑھاپے کی وجہ سے اور کمزور ہو جانے کے باعث خدا تعالیٰ کی خاطر جسمانی اور مالی قربانی نہ کر سکے گا۔ خدا تعالیٰ خود اس سے کرائے گا۔

پس رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس لیلۃ القدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ دراصل انسان کے انجام کی طرف اشارہ ہے۔ اگر ایک انسان نے متواتر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کی۔ اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی۔ تو جب اس پر ایسا زمانہ آئے گا۔ جب وہ اپنی ناطاقتی کی وجہ سے خدمتِ دین میں حصہ نہ لے سکے گا تو خدا تعالیٰ خاص طور پر اس کی مدد فرمائے گا۔ اور اس کی باتوں میں وہ اثر پیدا کر دے گا جو دوسروں کے کاموں میں بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس نے

## اپنی ساری عمر

خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول میں خرچ کر دی اور دوسرے ابھی امتحان میں ہیں نہ معلوم ان کا کیا نتیجہ ہو۔ پس لیلۃ القدر اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک انسان جس نے اپنی ساری عمر خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے دین کی خدمت میں صرف کر دی۔ وہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے جب جہاد کے لئے نہیں جا سکے گا۔ یا مالی قربانی نہیں کر سکے گا۔ اس وقت اس کے دل میں جو نیک ارادے پیدا ہوں گے۔ ان کا ہی اس کو اتنا ثواب ملے گا جو جوانوں کو ان کے کاموں کا نہیں ملے گا۔ کیونکہ ان کی زندگی کی تو ابھی ابتداء شروع ہوئی ہے۔ اور وہ اپنی زندگی اور قویٰ خرچ کر کے انتہا کو پہنچ چکا ہے۔

پس

## لیلۃ القدر پیدا کی جاتی ہے

اور خدا تعالیٰ کی راہ میں کام کرنیوالوں کے ایام کی خوبی کی طرف متوجہ کرتی ہے مگر دوسری طرف اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر کسی کا انجام اچھا نہیں ہوتا تو معلوم ہوا اس کی ابتداء بھی اچھی نہ تھی اور اس کی ابتدائی خدمات نیک نیتی اور سلوک پر مبنی نہ تھیں۔

پس لیلۃ القدر سے یہ سبق مل سکتے ہیں اوّل یہ کہ جو انسان خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ ابتداء سے کام کرے گا اس کا انجام اچھا ہوگا اور دوم یہ کہ اگر کسی کے لئے لیلۃ القدر کی حالت پیدا نہیں ہوتی تو معلوم ہوا کہ اس کا پہلا زمانہ بظاہر اچھا معلوم ہوتا تھا اور وہ اچھے کام کرتا نظر آتا تھا۔ مگر اس میں کچھ ایسے نقص تھے کہ جن کی وجہ سے اس کی خدمات قبول نہ ہوئیں اور خدا تعالیٰ نے اسکے اعمال کے تسلسل کو جاری نہ رہنے دیا۔

ان دو سبقوں کے ماتحت دوستوں کو صرف رمضان میں ہی نہیں اور رمضان کے آخری عشرہ میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی

## لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہیئے

اور اپنی زندگی کے آخری عشرہ کے لئے ایسے سامان مہیا کرنے چاہئیں کہ انہیں لیلۃ القدر کے فیوض حاصل ہو سکیں۔ اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے ایام میں نیک کام کریں۔ لیکن

## انجام کے وقت

جب ان میں کام کرنے کی طاقت نہ رہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد حاصل نہ ہو جو اپنے محبوب بندوں کو دیتا اور جو بخشش کے طور پر اس کی طرف سے ملتی ہے۔ اس وقت وہ اپنا خاص فضل نازل کرے اور اپنے برکات کا وارث بنائے۔

یہی سبق ہے جو خدا تعالیٰ لیلۃ القدر سے مومنوں کو دیتا اور اس کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔

**اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے**

کہ ہم رمضان کی لیلۃ القدر سے بھی فائدہ اٹھائیں اور انسان کی زندگی کی جو لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں۔ ہم خدا تعالیٰ کی گود میں ہوں اور ہمارا آخری انجام اسی طرح ہو جس طرح لیلۃ القدر کے متعلق وعدہ کیا گیا ہے۔

---


# خطبات محمود جلد اوّل

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کے

## بیان فرمودہ خطبات عید الفطر

فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنے مقاصد کی تعیین کے سلسلہ میں احباب جماعت کے مشورہ سے ایک یہ مقصد اپنے پروگرام میں شامل کیا تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان فرمودہ خطبات و تقاریر کو سلسلہ کے متفرق لٹریچر سے یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کی ابتداء اس طرح کی جا چکی ہے کہ حضور کے وہ خطبات جو حضور نے عید الفطر کی تقریبات پر بیان فرمائے تھے جمع کر کے "خطبات محمود جلد اوّل" کے نام سے شائع کئے جا چکے ہیں۔ ان خطبات میں عید الفطر کے فلسفہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے جس سے مسلمانوں کی انفرادی اور قومی ترقی کے متعلق قیمتی اسباق اور واضح راہنمائی ملتی ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ ہر احمدی دوست کو کرنا چاہیئے مالی وسعت رکھنے والے اصحاب کو چاہیئے کہ اس کتاب کو خرید کر خود بھی اس کا مطالعہ کریں اور غریب دوستوں اور غیر احمدی تعلیمیافتہ احباب میں حسب توفیق اس کے نسخے خرید کر تقسیم کریں۔

جماعت احمدیہ کے ہر دارالمطالعہ میں اس کتاب کی کم از کم ایک ایک جلد اور بڑی جماعتوں میں حسب ضرورت زیادہ تعداد میں جلدیں موجود ہونا ضروری ہیں تا کہ حلقہ کے احباب ان کے مطالعہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔

یہ کتاب (خطبات محمود جلد اوّل) الشرکت الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہے۔

ہدیہ فی جلد نو روپے ہے۔

امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اپنے اپنے احباب کو اس کتاب کو خرید کر مطالعہ کرنے کے لئے پر زور تحریک فرماویں۔ والسلام

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مساجد سے دلی لگاؤ

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات بابرکات میں یہ خوشخبری موجود ہے کہ دنیوی زندگی میں بعض ایسے کام بھی ہیں جو بظاہر معمولی ہیں۔ لیکن نتائج کے اعتبار سے ایسے عظیم الشان ہیں کہ ان کے بجا لانے سے انسان قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے تسکین بخش سایہ کے نیچے ہوگا۔ ان کاموں میں سے ایک یہ ہے :-

## مساجد سے دلی لگاؤ

چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مساجد سے دلی لگاؤ کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ جیسا کہ حضور انور رضی فرماتے ہیں :-

۱۔ "ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہوں گی"

۲۔ "ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے۔ اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں"

ہر مومن کی یہ تمنا ہونی چاہیئے بلکہ ہے کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ نصیب ہو تو پھر ہمیں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی اتباع میں تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے جاری فرمودہ پروگرام میں دل و جان سے حصہ لے کر مساجد سے دلی لگاؤ کا ثبوت مہیا کرنا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

# ربوہ میں گاڑیوں کی آمد و رفت

یکم نومبر ۱۹۷۲ء سے ربوہ میں گاڑیوں کی آمد و رفت کے اوقات احباب کی آگاہی کے لئے ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں :-

(مرزا عبدالسمیع اسٹیشن ماسٹر ربوہ)

## اوقاتِ ربوہ

| نمبر گاڑی | آمد | روانگی | |
|---|---|---|---|
| ۵۳ اپ ماڑی | ۱۲-۰ | ۱۴-۰ آمد ماڑی انڈس | ۹-۴۰ |
| ۵۴ ڈاؤن ماڑی | ۴-۶ | ۲-۹ آمد لاہور | ۲-۴۰ |
| آرسی ۲۳ اپ پنڈی | ۵-۲۳ | ۵-۲۴ آمد راولپنڈی | ۱-۵۰ دوپہر |
| ۳۰ ڈاؤن | ۷-۱۵ | ۷-۱۶ آمد لاہور | ۹-۴۰ |
| آرسی ۱۵ اپ | ۷-۱۰ | ۷-۲۰ آمد سرگودھا | ۹-۰ |
| ۵۱ اپ | ۹-۵۱ | ۹-۵۳ آمد لالہ موسیٰ | ۱۵-۵۰ |
| ۱۳ ڈاؤن چناب | ۹-۲۰ | ۹-۲۲ آمد کراچی | ۱۰-۰ |
| آرسی ۴۲ ڈاؤن | ۱۰-۳۱ | ۱۰-۳۲ آمد لائلپور | ۱۲-۲۵ |
| آرسی ۴۱ اپ | ۱۴-۴۶ | ۱۴-۴۸ آمد سرگودھا | ۱۶-۲۰ |
| آرسی ۱۶ ڈاؤن | ۱۵-۳۸ | ۱۵-۳۹ آمد لاہور | ۱۹-۰ |
| ۵۲ ڈاؤن | ۱۸-۲۶ | ۱۸-۳۶ آمد لائلپور | ۲۱-۰ |
| ۱۱ اپ چناب | ۱۸-۳۰ | ۱۸-۳۳ آمد پشاور | ۹-۴۵ |
| ۲۶ اپ سرگودھا | ۱۹-۳۱ | ۱۹-۳۳ آمد سرگودھا | ۲۰-۴۰ |
| آرسی ۲۴ ڈاؤن | ۲۲-۲۵ | ۲۲-۲۷ آمد لائلپور | ۲۳-۴۰ |

# قرارداد تعزیت

مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۲ء کو مجلس عاملہ لجنہ لاہور نے اپنے اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور کی "مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور مکرمہ انجمن آرا صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ مغل پورہ کے شوہر محترم ملک عبدالقدیر صاحب کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ مرحوم ملک صاحب کی خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اپنے قرب کے بلند مقام سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہن کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور نو بچوں کا بار جو ان کے اکیلے کاندھوں پر آن پڑا ہے اس کو اٹھانے کی ہمت دے اور اللہ تعالیٰ ان کا اور ان کے بچوں کا خود ہی کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

لجنہ لاہور مرحوم ملک صاحب کے دیگر تمام لواحقین سے بھی دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور"

# عزم کی کامیابی

## انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"عزم کے عملی پہلوؤں میں ایک تو کوئی کمزوری نہیں آنی چاہیئے۔ یعنی نہ سنجیدگی سے کام کرنے کے لحاظ سے کمزوری پیدا ہو اور نہ ہی پوری طاقت کے استعمال میں کمزوری پیدا ہو کیونکہ ادھی کچھ ہی طاقت خرچ کر دینے سے کوئی کام پورا نہیں ہو سکتا۔ دوسرے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہم اپنی قوتِ بازو سے اپنے ارادوں کو کامیاب بنا دیں گے۔ ہمارے ارادے خواہ کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں۔ ہماری نیتیں خواہ کتنی ہی نیک کیوں نہ ہوں اگر اس ارادے یا نیت نے اللہ تعالیٰ کے دامن کو نہیں تھاما اسے مضبوطی کے ساتھ نہیں پکڑا تو پھر کامیابی ممکن نہیں"

انصار اللہ کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے ذریعہ اشاعت اسلام جیسے عظیم الشان کام کو قیامت تک جاری رکھنے کے لئے جو مہم شروع ہے۔ اس کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے استقلال کے ساتھ آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔ اور ایک لمحہ کے لئے بھی کمزوری کو اپنے نزدیک نہ آنے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# ٹینڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ہش ۱۳۵۱ (دسمبر ۱۹۷۲ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقع پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں :-

۱۔ بڑا گوشت ۲۔ چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ ٹینڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ نومبر ۱۹۷۲ء ہے۔

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ)

# درخواستِ ہائے دعا

عزیزم ارشد محمود عرصہ سے فالج کی تکلیف میں مبتلا ہے کافی علاج معالجہ کرنے کے بعد اب کسی قدر چلنے پھرنے لگا ہے لیکن زبان میں لکنت ہے۔ اور کان میں اونچا سننے لگا ہے۔ پٹھوں کی کمزوری بھی ہے بہت زیادہ علاج کرا چکا ہوں۔ لیکن مایوسی رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے نیز اگر کوئی ڈاکٹر بھائی اس کے لئے کوئی مناسب علاج تجویز فرمائیں تو ممنون ہوں گا۔

(کرم الٰہی فیلڈ پے آفس۔ اے۔ کے۔ آر۔ ایف مانسر کیمپ)

۲۔ مکرم منشی بشیر احمد صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل کئی روز سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہدایت احمد کاتب الفضل ربوہ)

۳۔ ہمارے ایک مخلص دوست بابو امانت اللہ صاحب ہیڈ کلرک اینڈ چیف اکونٹنٹ چیفس کالج لاہور دل و بہتر اور معدہ کی وجہ سے کافی دنوں سے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک عبدالمالک سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور)

۴۔ میری اہلیہ بعارضہ فالج سخت بیمار ہے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم مرغوب اللہ جلیل دواخانہ نسیجو ضلع ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فتح کی کنجی خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور اس کیلئے تقویٰ شرط ہے

## متقی کی ایک ضروری صفت یہ ہے کہ وہ راہ خدا میں بے دریغ خرچ کرتا ہے۔

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال آمد)

جماعت احمدیہ کے سامنے ایک عظیم مقصد ہے۔ دنیا بھر کے دلوں کو جیت کر انہیں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جھولی میں ڈالنا اور خدائے واحد کے آگے انہیں سرنگوں کر دینا — یہ کام واقعی بہت مشکل ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور رحمت اور اس کی مدد اور تائید کے بغیر ناممکن ہے۔ فتح کی کنجی خدا کے ہاتھ میں ہے جسے حاصل کرنے کے لئے تقویٰ شرط ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"آدم سے لے کر آج تک کسی کو تقویٰ کے سوا فتح نہیں ہوئی۔ فتح کی کنجی خدا کے ہاتھ میں ہے۔ فتح صرف اس کو ہو سکتی ہے جس کا بیج تقویٰ میں سب سے بڑھ کر ہو۔ تقویٰ کا پودا قائم ہو جائے تو اس کے ساتھ زمین و آسمان الٹ سکتے ہیں۔" (الحکم ۷ استمبر ۱۹۰۱ء)

اور متقیوں کے خواص بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون (البقرہ)

متقی جہاں ایمان بالغیب لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ وہاں خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے کے لئے اور اس کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو جذب کرنے کے لئے اپنے اموال میں سے بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

صدر انجمن کے مالی سال میں سے چھ ماہ گزر چکے ہیں مگر آمد تدریجی لحاظ سے بجٹ کے مقابل پر ابھی بہت کم ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ از راہ کرم اپنے نفس کا محاسبہ فرمادیں۔ اور اس امر کا جائزہ لیں کہ کیا آپ اپنی چھ ماہ کی آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں اگر نہیں تو فوری توجہ فرمائیے اور اپنے اموال میں سے خدا کا حصہ خدا کے لئے نکال دیجئے۔ تا سلسلے کے کاموں میں حرج واقع نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق آپ کے اموال میں بہت برکت دے گا۔ انشاء اللہ۔

تبصرہ

## احمدی جنتری ۱۹۷۳ء

حسب سابق اس دفعہ بھی یامین بکڈپو گولبازار ربوہ کی طرف سے اہتمام کے ساتھ احمدی جنتری شائع کی گئی ہے یہ بہت سے ایسے اہم دینی تاریخی تربیتی مضامین اور طبی معلومات پر مشتمل ہے جو سال بھر احباب کے کام آسکتے ہیں۔ چند عنوانات یہ ہیں ذکر حبیب۔ ملفوظات والہامات حضرت مسیح موعودؑ۔ تعبیر الرویاء۔ قرآنی معلومات۔ تاریخی یادداشتیں۔ طبی نسخہ جات اور عزیز بیمانہ علاج۔ حفظان صحت وغیرہ جنتری ۵۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ سفید اور اعلیٰ امید ہے کہ احباب اس کارآمد سالانہ تحفہ کو ہاتھوں ہاتھ خرید لیں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے

قیمت فی نسخہ ۷۵ پیسے۔

حافظ مبین الحق صاحب شمس مالک یامین بکڈپو گولبازار ربوہ سے منگوائی جاسکتی ہے

ماہ بماہ

## چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی

سے ایک ماہ میں دو ماہ کی ادائیگی کا بار نہیں پڑتا۔ (ناظر بیت المال)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بصارت کو پوری طرح بحال کر دے اور عینک کا نمبر فٹ آجائے۔ میری اہلیہ بھی بیمار رہتی ہیں احباب ان کی کامل صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (میاں غلام محمد اختر۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار عرصہ سے اعصابی درد دل اور دوران سر کے عارضہ میں مبتلا ہے کبھی کبھی تو بے تابی کی حد تک تکلیف بڑھ جاتی ہے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خاکسار کو کلی صحت عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔ (نورالدین خوشنویس دارالرحمت غربی ربوہ)

۳۔ میرا عزیز دوست رشید احمد ایاز ایک ماہ سے چھاتی کے درد میں مبتلا ہے میں خود بھی درد گردہ کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو کامل صحت بخشے۔ (احمد شیر ڈسپنسر۔ رحمت بازار ربوہ)

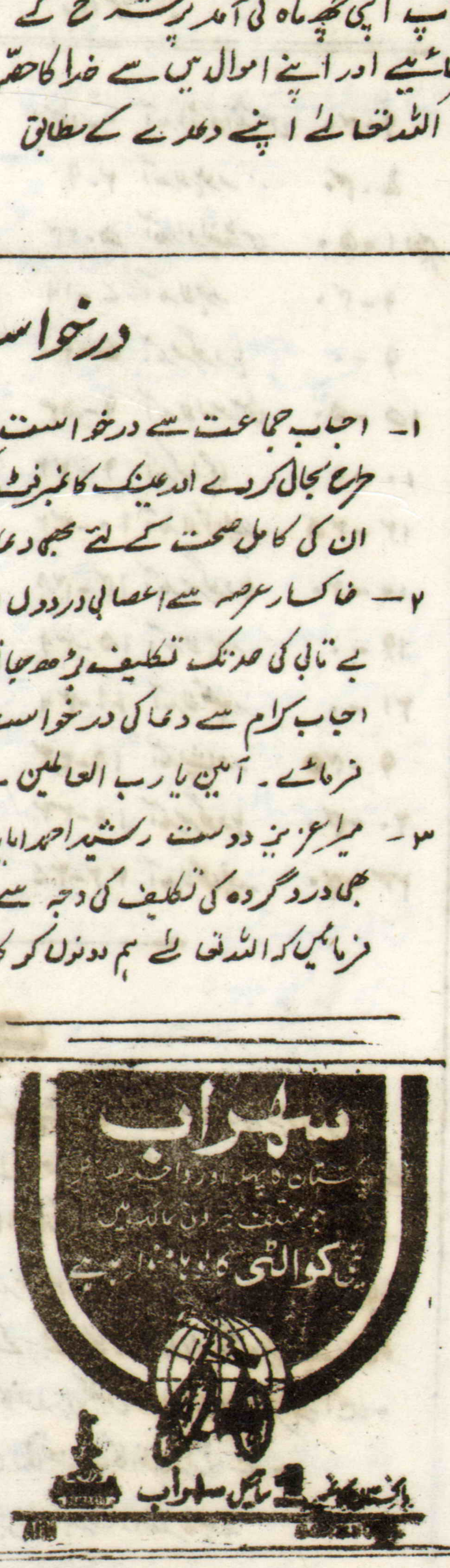


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴

## محترم میاں سعد محمد صاحب کی وفات

محترم میاں سعد محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن میاں نبی بخش صاحب رضی اللہ عنہ بٹالوی حال چوک سنت نگر لاہور مورخہ ۳۰ر اکتوبر ۱۹۷۲ء بوقت ۷ بجے شام مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے ۱۲ سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی اور تادم آخر اس عہد کو خوب نبھایا۔ مرحوم خوش اخلاق مرنجان مرنج دیانتدار سلسلہ کے لئے مالی قربانیوں میں حصہ لینے والے۔ تبلیغ سلسلہ پہنچانے میں نڈر تھے۔ بٹالہ میں محلہ ٹبہ میں ان کا پرائیویٹ مدرسہ تھا۔ جس میں مہاجنی طریق پر حساب کتاب رکھنے کی تعلیم دیتے تھے اور اپنے فن میں بڑے کامیاب تھے۔

تقسیم کے بعد چوک سنت نگر لاہور میں دیسی گھی کی دکان کر لی۔ اور قلیل ترین منافع پر فروخت کرتے تھے۔ ہمیشہ ذکر الہٰی میں مصروف رہتے۔

مرحوم کے چار بیٹے ہیں۔ میاں فضل حق صاحب انجنیئر پی آئی اے ڈرگ روڈ کراچی میاں جلال الدین صاحب وکیل انکم ٹیکس نیلا گنبد لاہور۔ میاں عبدالحق صاحب اکاؤنٹنٹ اور میاں عبدالمالک صاحب بی کام چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ نیلا گنبد لاہور۔ یہ سب مرحوم کا جنازہ لے کر ۳۱ اکتوبر کو ربوہ آئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں جنازہ پڑھایا۔ قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے عمر ۸۸ سال پائی۔ احباب ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن شاکر نائب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)